

تاج محل دیکھنے آنے والوں کے لباس یا اسکارف پر کوئی رنگ یا مذہبی ڈیزائن کے باعث داخلے پر کسی قسم کی پابندی نہ یں

Posted On: 23 APR 2017 8:39PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 32 اپریل۔ اخبارات اور بصری میڈیا کے ذریعے یہ خبر شائع اور نشر ہو رہی ہے کہ 19 اپریل 2017 کو تاج محل دیکھنے آئی خواتین سیاحوں کو رام نام لکھے بھگوا دوپٹے اتروا کر ہی اندر جانے دیا گیا تھا۔

اس سلسلے میں سی آئی ایس ایف کے سیکورٹی اہلکاروں اور آثار قدیمہ کے سپرنٹنڈنٹ ، ہندوستان کے آثار قدیمہ، آگرہ سے رپورٹ حاصل کئے گئے ہیں۔ حاصل شدہ اطلاعات کے مطابق مندرجہ بالا کارروائی سی آئی ایس ایف کے کسی سیکورٹی اہلکار یا ہندوستانی آرکیالوجیکل سروے کے کسی اہلکار کی طرف سے نہیں کی گئی ہے۔ دستور العمل میں ایسے قوانین کی گنجائش نہیں ہے اور نہ ہی اس سلسلے میں کوئی ہندوستانی آرکیالوجیکل سروے کی جانب سے کوئی سرکلر تقسیم کیا گیا ہے۔ تاج محل یونٹ کے سی آئی ایس ایف کمانڈنٹ نے بتایا ہے کہ سیکورٹی کے نقطہ نظر سے سگریٹ، لائٹر، چیونگم، چاکلیٹ وغیرہ کلاک روم میں جمع کرائے گئے تھے لیکن کوئی اسکارف نہیں اتروایا گیا تھا۔ اس سے متعلق سی سی ٹی وی فٹیج ان کی تحویل میں ہے۔ سی سی ٹی وی فٹیج میں یہ واضح ہے کہ رام نام لکھے بھگوا دوپٹے پہنے خاتون سیاح کو تاج محل کے احاطے میں داخلہ ملی ہے۔

آثار قدیمہ کے سپرنٹنڈنٹ ، ہندوستانی آرکیالوجیکل سروے، آگرہ نے تصدیق کی ہے کہ ٹی وی چینلز پر دکھائے جارہے واقعہ سے متعلق ویڈیو میں دکھائی دے رہے دوپٹے اتروانے والے شخص نہ تو ہندوستانی آرکیالوجیکل سروے کے اہلکار ہیں اور نہ سی آئی ایس ایف کے۔ پہلی نظر میں یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ شخص مذکورہ سیاحوں کے ساتھ کے ہی کوئی شخص (گائیڈ یا ان کا کوئی ساتھی) ہو سکتا ہے۔ اس سلسلے میں تحقیقات بھی کی جا رہی ہے۔ مقامی پولیس کو بھی اس سلسلے میں تحقیقات کرنے کی ہدایت کی جا چکی ہیں۔

تاج محل دیکھنے آنے والوں کے لباس یا اسکارف پر کوئی رنگ یا مذہبی ڈیزائن کے باعث داخلے پر ہندوستانی آرکیالوجیکل سروے کی جانب سے کسی قسم کی پابندی نہیں لگائی گئی ہے۔

(م ن - رض - م ج - ت ح - 23.04.2017)

U-1979

(Release ID: 1488426) Visitor Counter : 2

